بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نورانی قاعدہ ورک بُک

(حصّہ اوّل)

دینی مدارس، اسکولوں اور دینی مکاتب میں زیرِتعلیم طلباء میں عربی تحریر کی عادت ڈالنے اور ان میں تحریری صلاحیت پیدا کرنے کی غرض سے نورانی قاعدہ ورک بک تیار کی گئی ہے تاکہ وہ مستقبل میں قرآنِ مجید پڑھنے کے ساتھ ساتھ لکھنے کے بھی قابل رہیں۔

مرتب

مولانا غیاث احمد رشادی صاحب

صدر صفا بیت المال انڈیا۔ بانی وصدر منبر ومحراب فاؤنڈیشن انڈیا

زیر انتظام

منبر ومحراب فاؤنڈیشن انڈیا

ناشر

رشادی پبلیشرز

RASHADI PUBLISHERS

مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد-500036

نوٹ : مصنف کی جانب سے تحریری اجازت کے بعد اس کتاب کی اشاعت کی جاسکتی ہے۔

نام کتاب	:	**نورانی قاعدہ ورک بک** (حصہ اول)
نام مؤلف	:	مولانا غیاث احمد رشادی
صفحات	:	۱۹۶
پہلا ایڈیشن	:	ماہ جولائی ۲۰۲۲ء ماہِ ذی الحجہ ۱۴۴۳ھ
تعداد اشاعت	:	پانچ ہزار
دوسرا ایڈیشن	:	ماہ اگست ۲۰۲۲ء ماہِ محرم ۱۴۴۴ھ
تعداد اشاعت	:	پانچ ہزار
تیسرا ایڈیشن	:	ماہِ مئی ۲۰۲۳ء ماہِ ذی قعدہ ۱۴۴۴ھ
تعداد اشاعت	:	تین ہزار
طابع وناشر	:	**رشادی پبلشرز**۔ مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔500036
کمپیوٹر کتابت		**عبدالسلام**
قیمت	:	-/120 روپئے
پتہ	:	**رشادی پبلشرز**
		متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔500036
سیل نمبر	:	8019878784
ویب سائٹ	:	www.payaamerashadi.org

ملنے کے پتے

- **رشادی پبلشرز**۔ متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔ 500036
  سیل نمبر **8019878784**
- **دکن ٹریڈرس**۔ مغل پورہ، حیدرآباد۔
- **ہندوستان پیپر ایمپوریم**۔ مچھلی کمان، حیدرآباد-
- **ھُدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس**۔ پرانی حویلی روڈ، حیدرآباد-
- **سنابل بک ڈپو**۔ نزد فائر اسٹیشن، مغل پورہ، حیدرآباد۔ موبائیل 8919156772

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وجہِ ترتیب

"نورانی قاعدہ ورک بُک" اساتذۂ کرام اور طلباء وطالبات کے ہاتھوں میں ہے۔الحمدللہ اس ورک بک کے وجود میں آنے کا ذریعہ ایک اہم فکر بنی۔

عرصہ سے احقر کے ذہن میں یہ بات آرہی تھی کہ عصری اسکولوں میں پڑھنے والے مبتدی طلباء وطالبات جو روزانہ تقریباً چھ مضامین سے متعلقہ اسباق پڑھتے بھی ہیں اور لکھتے بھی ہیں اور گھروں میں ان طلباء وطالبات کو مصروف رکھنے کیلئے انہیں ہوم ورک بھی دیا جاتا ہے اور وہ ہر مضمون سے متعلقہ سبق پڑھتے بھی ہیں اور لکھتے بھی ہیں۔

میرے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوا کہ آخر مکتب اور مدرسہ میں پڑھنے والے وہ طلباء وطالبات جو عموماً نورانی قاعدہ پڑھتے ہیں وہ صرف پڑھتے ہیں اس سبق کو لکھتے کیوں نہیں؟

چونکہ مکاتب و مدارس میں عموماً یہی عادت غالب ہے کہ ناظرہ اور حفظ کا سبق لکھا نہیں جاتا جس کے نتیجہ میں یہی طلباء وطالبات جب ناظرہ پڑھتے ہیں تو وہ نَظَرَ یَنۡظُرُ اور قَرَأَ یَقۡرَأُ یعنی صرف دیکھنے اور پڑھنے پر اکتفاء کرتے ہیں۔ناظرۂ قرآن میں کا ایک سبق بھی انہیں لکھتے ہوئے عموماً دیکھا نہیں گیا۔ مجھے اس کی وجہ آج تک سمجھ میں نہیں آئی۔اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ۔

اس لئے میں نے ۲۵؍جون ۲۰۲۲ء کو ارادہ کیا کہ سب سے پہلے نورانی قاعدہ کی ورک بک تیار کی جائے اور دینی مکاتب و مدارس میں پھیلائی جائے۔اگر نورانی قاعدہ کے طلباء وطالبات میں یہ رواج عام ہوجائے اور یہ ورک بک مقبول ہوجائے تو ان شاء اللہ پارۂ عم اور دیگر ابتدائی پاروں کے ورک بکس بھی تیار کئے جاسکتے ہیں۔تاہم یہ سب کچھ مدارس ومکاتب کے ذمہ داران کی حوصلہ افزائی پر موقوف ہے۔

قرآنِ مجید اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے۔اس کتابِ الٰہی کیلئے دو الفاظ بکثرت استعمال کئے گئے ہیں، ایک ہے "قرآن" اور دوسرے ہے "کتاب"، جن سے اشارہ ملتا ہے کہ یہ وہ کتاب ہے جس کو پڑھا بھی جائے اور لکھا بھی جائے۔ کَتَبَ یَکۡتُبُ سے کتاب یہ لکھی جانے والی کتاب ہے اور قَرَأَ یَقۡرَأُ سے قرآن یعنی یہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔تعلیم کا تعلق جس طرح کتاب سے ہے اسی طرح قلم سے بھی ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اَلَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ (العلق) جس نے قلم سے سکھایا۔اگر نورانی قاعدہ پڑھنے کے دوران ہی قلم کا استعمال ہو تو مستقبل میں حصولِ تعلیم کیلئے یہ نہج مفید ومعاون بھی ثابت ہوسکتا ہے۔

میری دلی تمنا یہ بھی ہے کہ شعبۂ حفظ کے طلباء اور طالبات جب قرآنِ مجید حفظ کریں تو اپنا وہ سبق جو یاد کررہے ہیں ضرور کم از کم نو مرتبہ لکھیں۔ جب طالب علم اپنے سبق کو لکھے گا تو لکھی ہوئی تحریر بہت جلد ذہن نشین ہوجائے گی۔ دورانِ حفظ تحریر کی آسان شکل یہ ہے کہ اپنا سبق چاہے وہ ایک صفحہ ہو یا دو صفحے ہوں مغرب کے بعد تین مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد یاد کریں۔ دوسرے دن صبح تین مرتبہ لکھیں اور یاد کریں اور دوپہر میں بھی تین مرتبہ لکھیں۔ جیسے جیسے سبق کی مقدار بڑھتی رہے لکھنے کی تعداد میں کمی کی جاتی رہے۔ سبق کی مقدار اور لکھنے کی تعداد میں کمی بیشی کرلیں جس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔

احقر نے بعض مدارس میں ''تحریکِ حفظ مع تحریر'' کے طور پر اس نہج کا آغاز کیا ہے۔ الحمدللہ ان مدارس کے ذمہ داران اس کو مفید محسوس کررہے ہیں۔ ضخامت کی وجہ سے ''نورانی قاعدہ ورک بک'' کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تاہم اگر بعد میں چل کر یہ محسوس ہو کہ یہ ایک ہی حصہ پر مشتمل ہو تو نورانی قاعدہ ورک بک (مکمل) بھی شائع کی جاسکتی ہے۔

مجھے امید ہے کہ تحریر کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے دینی مکاتب و مدارس میں نورانی قاعدہ ورک بک کا استعمال ہو اور طلباء و طالبات پڑھنے کے ساتھ ساتھ عربی رسم الخط لکھنے کے بھی عادی ہوجائیں۔ کسی بھی زبان کا مکمل حق یہی ہے کہ اس کو پڑھا بھی جائے اور لکھا بھی جائے۔ دورِ رسالت سے یہ کتاب پڑھی بھی گئی اور لکھی بھی گئی۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے قرآنِ مجید کو لکھا ہے، کاتبینِ وحی کے اسماء گرامی بھی معروف ہیں۔ طلباءِ مدارس کے علاوہ عوام الناس سے بھی میری خواہش ہے کہ وہ اپنے گھروں میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ قرآنِ مجید کو لکھنے کا معمول بنائیں۔ آپ تجربہ کریں کہ اس سے آپ میں قرآنِ مجید سے رغبت مزید پیدا ہوگی۔ نورانی قاعدہ ورک بک کی اہمیت وضرورت کا اندازہ اکابر علماء کرام کے تاثرات سے واضح ہے جو ٹائٹل صفحات پر مندرج ہیں۔ نورانی قاعدہ ورک بک کے ہر صفحہ کی پہلی سطر پر تحریر سے متعلق ایک جملہ اس لئے شامل کیا گیا تاکہ طلباء کو یہ حقیقت معلوم ہو کہ عربی زبان کا پڑھنا بھی ضروری ہے اور لکھنا بھی ضروری ہے جس طرح دوسری زبانیں لکھی اور پڑھی جاتی ہیں اور ہر صفحہ کی پہلی سطر پر بچوں کو کچھ ہدایات بھی دی گئی ہیں جس کا تعلق خوش نویسی سے ہے۔

الحمدللہ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ نورانی قاعدہ ورک بک پہلے مرحلہ ہی میں اس قدر مقبول ہوئی کہ صرف ایک ماہ میں پانچ ہزار نسخے دینی مدارس و مکاتب تک پہنچ گئے۔ اکابر علماء کرام، نظماء مدارس اور مدرسینِ کرام نے اس طریقۂ کار کو بیحد پسند کیا اور الحمدللہ نورانی قاعدہ ورک بک کا دوسرا ایڈیشن ماہِ اگست ۲۰۲۲ء میں شائع ہوا اور اب تیسرا ایڈیشن رسم الخط کی تبدیلی کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے جس کی تعداد تین ہزار ہے۔ امید ہے کہ ہندوستان کی تمام ریاستوں میں اس کو مقبولیت حاصل ہوگی۔ ان شآء اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنِ مجید کو پڑھنے اور لکھنے کی بھی توفیق عطا فرمائیں۔

غیاث احمد رشادی

مئی ۲۰۲۳ء م ذی قعدہ ۱۴۴۴ھ

ہدایات برائے معلمین

(۱) نورانی قاعدہ ورک بک کی طباعت کا مقصد طلباء میں عربی زبان لکھنے کا مزاج پیدا کرنا ہے جس میں معلمین کا تعاون ناگزیر ہوتا ہے۔

(۲) معلمین کوشش کریں کہ طالب علم جو سبق پڑھ رہا ہے وہ ضرور اس کو لکھے اور مشق کرے۔ تاہم اگر طالب علم سبق نہ بھی لکھے تو نورانی قاعدہ کے سبق کو موقوف نہ رکھا جائے۔

(۳) معلمین کو چاہیے کہ وہ طلباء میں عربی زبان تحریر کرنے کی اہمیت وافادیت واضح اور موثر انداز میں بتلائیں تا کہ ان کی ذہن سازی ہو۔

(۴) ہر صفحہ کی پہلی سطر میں مختلف اہم، مفید اور دلچسپ باتیں لکھی گئی ہیں۔ ہوسکتا ہے طالب علم کو وہ بات سمجھ میں نہ آئی ہو، معلمین اپنے طلباء کو وہ باتیں اپنے انداز میں سمجھائیں۔

(۵) یہ صرف ورک بک ہے مکمل نورانی قاعدہ نہیں ہے اس لئے اسکو صرف ورک بک کے طور پر ہی استعمال کیا جائے۔

(۶) طالب علم نے جو مشق کی ہے اس کو سرسری طور پر نہ دیکھا جائے ورنہ وہ اپنے لکھے ہوئے غلط کو بھی صحیح سمجھ بیٹھے گا اس لئے طالب علم نے اگر غلط لکھا ہو تو اس کی ضرور نشاندہی کریں، اگر ممکن ہو تو خود معلمین طالبِ علم کو لکھ کر بتائیں کہ یہ حرف یا یہ لفظ اس طرح لکھا جاتا ہے۔

(۷) نورانی قاعدہ کے ساتھ ورک بک کا استعمال یقیناً محنت طلب کام ہے لیکن اس سے طلباء میں لکھنے کا مزاج پیدا ہوگا اور عربی رسم الخط سے وہ مانوس ہو جائیں گے۔

(۸) معلمین حضرات سے گزارش ہے کہ اس ورک بک میں کوئی غلطی یا خامی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں اور اگر اس سلسلہ میں آپ کوئی مشورہ دینا چاہتے ہوں تو ضرور ربط کریں اور واٹس ایپ نمبر 8019878784 پر روانہ کریں۔

والسلام

غیاث احمد رشادی
مئی ۲۰۲۳ء م ذی قعدہ ۱۴۴۴ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ...... ﴿بچو! اللہ کا نام لے کر لکھنا شروع کرو﴾

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ

﴿بچو! اللہ کا نام لے کر لکھنے میں برکت ہی برکت ہے۔﴾

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ

﴿بچو! اللہ کا نام ادب اور عظمت سے لو﴾

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ

﴿بچو! جس قلم سے لکھ رہے ہو اس قلم کا بھی ادب کرو﴾

د	ذ	ر	ز	س	ش

﴿بچو! ہر حرف کو دیکھ کر اچھی طرح لکھو﴾

د	ذ	ر	ز	س	ش

﴿بچو! یہ حروف تمہارے علم کی بنیاد ہیں۔﴾

د	ذ	ر	ز	س	ش

﴿بچو! جس کاپی پر لکھ رہے ہو اس کاپی کا بھی ادب کرو﴾

ص	ض	ط	ظ	ع	غ

﴿بچو! لوگ تمہاری کاپی یا ورک بک کو دیکھ کر تمہاری پاکیزگی کا اندازہ لگا لیتے ہیں﴾

ص	ض	ط	ظ	ع	غ

﴿بچو! اللہ کا نام بار بار لکھو۔ اللہ تعالیٰ تم سے خوش ہو جائیں گے۔﴾

ص	ض	ط	ظ	ع	غ

مَاشَآءَاللّٰہُ ﴿بچو! صاف صاف خوش خط لکھو﴾ سُبحَانَ اللّٰہ

ف	ق	ك	ل	م	ن

﴿بچو! آج لکھنا سیکھو گے تو کل تمہاری تحریر دیکھ کر لوگ خوش ہوں گے۔﴾

ف	ق	ك	ل	م	ن

﴾بچو! لکھتے ہوئے پڑھتے بھی رہو، اس سے بات ذہن میں بیٹھ جاتی ہے﴿

ف	ق	ك	ل	م	ن

ماشاءاللہ ﴿بچو! دیکھ کر لکھو اور جو کچھ لکھ رہے ہو اس پر خوب توجہ دو﴾ سبحان اللہ

و	ہ	ء	ی	ے

ماشاءاللہ ﴿بچو! دیکھ کر لکھو اور لکھ کر دیکھو پھر دیکھو کہ کیسا دکھ رہا ہے؟﴾ سبحان اللہ

و	ہ	ء	ی	ے

ماشاءاللہ ﴿بچو! دیکھ کر لکھو اور جو کچھ لکھ رہے ہو اس کو کئی مرتبہ پڑھو﴾ سبحان اللہ

و	ہ	ء	ی	ے

﴿بچو! اپنے استاذ صاحب کی نگرانی میں خوش خط لکھنے کی کوشش کرو﴾

ت	ط	ث	س	ش	ص	ح	ه	خ

﴿بچو! اپنے استاذ صاحب سے پوچھتے رہو کہ کیا میں درست لکھ رہا ہوں؟﴾

ت	ط	ث	س	ش	ص	ح	ہ	خ

﴿بچو! اپنی تحریر کو ابھی سے درست رکھو، تمہاری تحریر کی یہی بنیاد ہے﴾

ت	ط	ث	س	ش	ص	ح	ہ	خ

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ ﴿پڑھو! اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔﴾

ق	ذ	ز	ض	ظ	ا	ع	ن	ب

﴿بچو! اب تو تمہیں ہر حرف کو لکھنا بھی آ گیا اور پڑھنا بھی آ گیا۔﴾

ق	ذ	ز	ض	ظ	ا	ع	ن	ب

﴿بچو! بہت جلد تم دو حرفوں کو ملا کر رکھنے کی مشق کرو گے۔﴾

ق	ذ	ز	ض	ظ	ا	ع	ن	ب

سُبحان اللہ ﴿بچو! ہر حرف کو پہچانو کہ تم کونسا حرف لکھ رہے ہو؟﴾ ماشاء اللہ

ف	غ	ی	ت	م	ل	د

سُبْحَانَ اللّٰہ 《بچو! ہر حرف کو پہچانو کہ تم کونسا حرف لکھ رہے ہو؟》 مَاشَاءَ اللّٰہ

ف	غ	ی	ت	م	ل	د

﴾بچو! ہر فن کے حاصل کرنے کے لیے محنت لازمی ہے﴿

لا	جا	لا	ما	لا	با

لا	لج	لا	لب	لا	بلب

﴿ بچو! اگر محنت کرو گے تو تم ہر فن مولیٰ بن جاؤ گے۔ ﴾

لا	جا	لا	ما	لا	با

لا	لج	لا	لب	لا	بلب

﴿بچو! علم و ہنر تمہاری زندگی کے بہترین ہتھیار ہیں۔﴾

لا	جا	لا	ما	لا	با

لا	لج	لا	لب	لا	بلب

﴿بچو! تحریر یعنی لکھنا بھی ایک فن ہے اس لئے لکھتے جاؤ۔﴾

کب	کت	کا	کا	بکت	تکت

﴿بچو! تمہاری تحریر تمہاری شخصیت کو ظاہر کرتی ہے۔﴾

کب	کت	کا	کا	بکت	تکت

﴿بچو! اب تو تم دو حروف کو ملا کر لکھنا تقریباً سیکھ چکے ہو۔﴾

کب	کت	کا	کا	بکت	تکت

﴿بچو! اللہ کا نام لے کر لکھو گے تو تمہاری تحریر بہت جلد درست ہو جائے گی﴾

با	تا	ثا	نا	یا	بس

یس	نس	تس	ثس	ثج	تح

﴿بچو! تم غور کرو کہ کس طرح دو حروف کو ملا کر لکھا جاتا ہے۔﴾

با	تا	ثا	نا	یا	بس

یس	نس	تس	ثس	ثج	تح

﴿بچو! تم اپنے استاد جی سے کبھی پوچھ لیا کرو کہ کیا آپ مجھ سے خوش ہیں؟﴾

با	تا	ثا	نا	یا	بس

یس	نس	تس	ثس	ثج	تح

﴿بچو! عربی زبان دیکھ دیکھ کر اتنا لکھو کہ دیکھے بغیر لکھنے کے قابل ہو جاؤ... تم تو قابل بچے ہو﴾

نخ	یخ	بج	بم	یم	نم

تم	ثم	بی	يي	نی	تی

﴿بچو! تم کبھی اپنے ماں باپ سے یہ پوچھ لیا کرو کہ آپ مجھ سے خوش ہیں؟﴾

نم	يم	بم	بج	يح	نح

تى	نى	يي	بى	ثم	تم

﴿بچو! تم اپنے دوستوں کو اپنے قول اور عمل سے ہرگز ناراض مت کرو۔﴾

نخ	یخ	بج	بم	یم	نم

تم	ثم	بی	یي	نی	تی

﴿بچو! ہر حرف کو پہچانو کہ تم کونسا حرف لکھ رہے ہو؟﴾

ثی	نبل	تنل	بیل	یتل	تثل

نبن	بنن	تبن	یتن	ثثن	نین

﴿بچو! حروف کو پہچانتے پہچانتے اپنے رب کو پہچان لو۔﴾

ثی	نبل	تنل	بیل	یتل	تثل

نبن	بنن	تبن	یتن	ثثن	نین

﴾بچو! حروف کو پہچانتے پہچانتے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی پہچانو۔﴿

ثی	نبل	تنل	بیل	یتل	تثل

نبن	بنن	تبن	یتن	ثثن	نین

﴿بچو! اِملانویسی بھی ایک فن ہے اپنے استاذ محترم سے املانویسی کا مطلب معلوم کرلو﴾

حث	خب	جت	تحت	یجب	صحب	بخت

﴿بچو! آج تم سیکھ رہے ہو، ایسا سیکھو کہ دوسروں کو سکھا سکو۔﴾

حث	خب	جت	تحت	یجب	صحب	بخت

﴿بچو! اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو۔﴾

حث	خب	جت	تحت	یجب	صحب	بخت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴿عربی زبان وہ پیاری زبان ہے جس زبان میں قرآن مجید نازل ہوا﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

بة	يه	ته	يهب	بها	بهم

الحمد لله ﴿عربی زبان وہ پیاری زبان ہے جو جنت کی زبان ہے۔﴾ الحمد لله

بة	يه	ته	يهب	بها	بهم

الحمدللہ ﴿عربی زبان وہ پیاری زبان ہے جو قرآنِ مجید کی زبان ہے۔﴾ الحمدللہ

بة	يه	ته	يهب	بها	بهم

ان شاء اللہ ﴿بچو! تم اس نیت سے لکھنا سیکھو کہ تمہیں اللہ کی کتاب لکھنا آ جائے﴾ ان شاء اللہ

جل	خذ	جر	خز	یر

تز	مں	کذ	فر	مز

ان شاء اللہ ﴿بچو! تم لکھتے لکھتے کاتبِ قرآن بن جاؤ گے۔﴾ ان شاء اللہ

جد	خذ	جر	خز	یر

تز	مد	کذ	فر	مز

﴿بچو! تم اس نیت سے لکھنا سیکھو کہ تمہیں احادیث بھی لکھنا آجائے۔﴾

جل	خذ	جر	خز	یر

تز	مں	کذ	فر	مز

﴾بچو! قرآنِ مجید لکھنا سیکھنے کیلئے تم یہ سب کچھ لکھ رہے ہو۔﴿

ضا	طب	صب	شل	سل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ظا	ضی	شق	سر

﴿بچو! قرآنِ مجید وہ آسمانی کتاب ہے جو ہمارے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل کی گئی﴾

سل	شل	صب	طب	ضا

سر	شق	ضی	ظا	سُبْحَانَ اللهُ

اللّٰہُ ﴿بچو! اللہ تعالیٰ نے ہمیں لکھنے کا بھی حکم دیا ہے، وہ حکم اگلے صفحہ میں موجود ہے﴾ اللّٰہُ

سل	شل	صب	طب	ضا

سر	شق	ضی	ظا	سُبْحَانَ اللهُ

﴿ قرآنِ مجید میں تیس (۳۰) پارے ہیں اور ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں ہیں۔ ﴾

عز	غر	صع	ضغ	بعل	تغل

سُبْحَانَ اللّٰہُ	ء	أ	ؤ	ئ	مَاشَآءَ اللّٰہُ

﴿ قرآنِ مجید میں ایک سورت ہے جس کا نام سورۃ القلم ہے۔ ﴾

عز	غر	صع	ضغ	بعد	تغد

سُبْحَانَ اللّٰهُ	ء	أ	ؤ	ئ	مَاشَآءَ اللّٰهُ

﴿ قرآنِ مجید میں سات (۷) منزلیں ہیں۔ ﴾

عز	غر	صع	ضغ	بعد	تغد

سُبْحَانَ اللّٰهُ	ء	أ	ؤ	ئ	مَاشَآءَ اللّٰهُ

﴿بچو! بڑے ہو کر تمہیں قرآنِ مجید اور احادیثِ شریفہ لکھنا ہے اس لیے لکھنا سیکھو﴾

قو	فو	فقل	قفل	يف

حم	كم	لم	تم	تمت

﴿بڑی نیت سے بڑے کام ہوتے ہیں اور چھوٹی نیت سے چھوٹے کام۔﴾

قو	فو	فقل	قفل	يف

حم	كم	لم	تم	تمت

﴿ابھی سے نیت کرلو کہ مستقبل میں تمہیں قرآنِ مجید کی آیتیں ضرور لکھنا ہے۔﴾

قو	فو	فقل	قفل	يف

حم	كم	لم	تم	تمت

کیا خوب کہا ہے؟ ﴿پڑھو گے لکھو گے تو ہوں گے نواب﴾

اياك نستعين وما يدريك لعله يزكى

اويذكرفتنفعه الذكرى	سُبْحَانَ اللّٰهُ	مَاشَآءَ اللّٰهُ

﴿پڑھنے اور لکھنے کے دوران اللہ سے مدد طلب کرو، یقیناً وہ مدد کرنے والا ہے۔﴾

اياك نستعين وما يدريك لعله يزكى

اويذكر فتنفعه الذكرى	سُبۡحَانَ اللّٰهُ	مَاشَآءَ اللّٰهُ

﴿ان لوگوں کی زندگی پر غور کرو جنہوں نے بچپن میں پڑھنا لکھنا نہیں سیکھا، آج وہ پریشان ہیں﴾

اياك نستعين وما يدريك لعله يزكى

اويذكر فتنفعه الذكرى	سُبْحَانَ اللّٰهُ	مَا شَآءَ اللّٰهُ

الحمد لله ﴿ہمیشہ پڑھتے لکھتے رہو۔ تم پڑھے لکھے آدمی بنو﴾ الحمد لله

فسيكفيكهم الله قبلتهم مستقيم بحجارة

من سجيل فجعلهم كعصف مأكول لتنبئن

سُبحانَ اللہ ﴿اللہ تمہارے لئے اور ہمارے لئے کافی ہے اسی پر بھروسہ کرو﴾ سُبحانَ اللہ

فسيكفيكهم الله قبلتهم مستقيم بحجارة

من سجيل فجعلهم كعصف مأكول لتنبئن

الحمد لله ﴿ہمیشہ اللہ سے سیدھے راستہ کی توفیق مانگتے رہو۔﴾ الحمد لله

فسيكفيكهم الله قبلتهم مستقيم بجارة

من سجيل فجعلهم كعصف مأكول لتنبئن

﴿بچو! ہر حرکت یعنی زبر زیر پیش میں فرق کرنا تمہاری ذمہ داری ہے﴾

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ	ذَ	رَ

﴿بچو! اپنے قلم کو حرکت میں رکھو تا کہ تمہیں ہر حرکت سمجھ میں آجائے۔﴾

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ	ذَ	رَ

﴿بچو! تم نے سنا ہوگا کہ حرکت میں برکت ہے۔اس کا مطلب اپنے استاد جی سے پوچھ لو۔﴾

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ	ذَ	رَ

﴿بچو! جہاں پڑھنا ضروری ہے وہیں لکھنا بھی ضروری ہے﴾

زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ

﴾اپنے استاذ سے اپنا تعلق مضبوط رکھو تمہارا علم بھی مضبوط ہو جائے گا﴿

زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ

﴿بچو! تمہارے استاذ جی کی سختی تمہارے مستقبل کے سدھار کا ذریعہ ہے﴾

زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ

﴿بچو! کئی حرف الگ الگ ہوں تو وہ لفظ نہیں بن سکتے﴾

قَ	كَ	لَ	مَ	نَ	وَ	ہَ	ءَ	یَ	ےَ

﴿لفظ کے معنی پھینکنے کے ہیں، زبان اور ہونٹ لفظ پھینکتے ہیں۔﴾

قَ	كَ	لَ	مَ	نَ	وَ	هَ	ءَ	ىَ	ےَ

﴿لفظ کی جمع الفاظ ہے۔ دو سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں۔﴾

قَ	كَ	لَ	مَ	نَ	وَ	هَ	ءَ	ىَ	ےَ

﴿بچو! جب کئی حرف مل جاتے ہیں تو وہ لفظ بن جاتے ہیں﴾

دَرَسَ	وَدَعَ	عَبَدَ	كَسَبَ	دَخَلَ
______	______	______	______	______
______	______	______	______	______
______	______	______	______	______
______	______	______	______	______
______	______	______	______	______
______	______	______	______	______

بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ	سُبْحَانَ اللهُ	مَاشَآءَ اللهُ
______	______	______	______	______
______	______	______	______	______
______	______	______	______	______
______	______	______	______	______
______	______	______	______	______
______	______	______	______	______

﴿ہر لفظ بولنے سے پہلے غور کرلو کہ کونسا لفظ تم بول رہے ہو؟﴾

دَرَسَ	وَدَعَ	عَبَدَ	كَسَبَ	دَخَلَ

بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ	سُبْحَانَ اللهُ	مَاشَآءَ اللهُ

اَللّٰہُ ﴿بولنے سے پہلے لفظ تمہارا غلام ہے، بولنے کے بعد تم لفظ کے غلام ہو﴾ اَللّٰہُ

دَرَسَ	وَدَعَ	عَبَدَ	كَسَبَ	دَخَلَ

بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ	سُبْحَانَ اللهُ	مَاشَآءَ اللهُ

﴾ بچو! جب کئی لفظ مل جاتے ہیں تو وہ جملہ بن جاتے ہیں ﴿

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ	ذِ	رِ

﴿کئی الفاظ مل کر یوں جملہ بنتا ہے "میں نے میرے استاذ جی سے کہا کہ میں آپ کا شاگرد ہوں"﴾

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ	ذِ	رِ

﴿استاذ جی نے خوشی سے کہا کہ ہاں! تم میرے شاگرد ہو﴾

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ	ذِ	رِ

﴿جب کئی لفظ الگ الگ ہوں تو وہ جملہ نہیں بن سکتے﴾

زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ

﴿اسی لیے کہا جاتا ہے کہ الگ الگ رہنا اچھی بات نہیں، سب سے مل کر رہنا سیکھو﴾

زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ

﴿جیسے الفاظ ایک دوسرے سے مل کر رہتے ہیں تم بھی اسی طرح مل کر رہو۔﴾

زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ

﴿بچو! کئی جملے الگ الگ ہوں تو وہ مضمون نہیں بن سکتے﴾

قِ	كِ	لِ	مِ	نِ	وِ	ہِ	ءِ	يِ	ےِ

﴿بچو! ایک مضمون بننے کیلئے جس طرح جملوں کا ملے رہنا ضروری ہے اسی طرح ایک خاندان بننے کیلئے سارے افراد کو مل کر رہنا ضروری ہے﴾

قِ	كِ	لِ	مِ	نِ	وِ	ہِ	ءِ	يِ	ےِ

﴿بچو! آپ تمام کی محبتوں سے خاندان کا وجود باقی رہتا ہے۔﴾

قِ	كِ	لِ	مِ	نِ	وِ	ہِ	ءِ	يِ	ـےِ

﴿ بچو! جب کئی جملے مل جاتے ہیں تو وہ مضمون بن جاتے ہیں ﴾

اِبِلِ	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ	بَخِلَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سَخِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

﴿ گھر کے سارے لوگ جب مل جاتے ہیں تو ایک خاندان بن جاتے ہیں ﴾

اِبِلِ	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ	بَخِلَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سَخِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

﴿بچو! سارے طلباء ایک ساتھ بیٹھتے ہیں تو وہ ایک جماعت بن جاتی ہے﴾

اِبِلِ	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ	بَخِلَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سَخِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

﴾ بچو! کئی مضامین الگ الگ ہوں تو وہ ایک کتاب نہیں بن سکتے ﴿

شَرِبَ	عَمِلَ	بَرِقَ	خَطِفَ	جَزِعَ

سُبْحَانَ اللّٰهُ	سَقِمَ	غَشِيَ	نَسِيَ	مَاشَآءَ اللّٰهُ

﴿بچو! بچپن ہی سے سب کے ساتھ رہنے کی عادت ڈالو، اسکے ہزاروں فائدے ہیں﴾

شَرِبَ	عَمِلَ	بَرِقَ	خَطِفَ	جَزِعَ

سُبْحَانَ اللّٰهُ	سَقِمَ	غَشِيَ	نَسِيَ	مَاشَآءَ اللّٰهُ

﴿بچو! جب تمہاری ساری انگلیاں اپنی طاقت لگاتی ہیں تو تم کچھ لکھ پاتے ہو﴾

شَرِبَ	عَمِلَ	بَرِقَ	خَطِفَ	جَزِعَ

سُبْحَانَ اللّٰهُ	سَقِمَ	غَشِيَ	نَسِيَ	مَاشَآءَاللّٰهُ

﴿بچو! کتابوں کا ادب بھی ضروری ہے اور استاذ کا ادب بھی ضروری ہے﴾

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ	ذُ	رُ

﴿بچو! جس طرح انگوٹھا انگلیوں پر بھاری ہے اسی طرح استاذ شاگردوں پر بھاری ہے﴾

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ	ذُ	رُ

﴿بچو! کئی کتابیں جب مل جاتی ہیں تو وہ لائبریری بن جاتی ہیں﴾

زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ

﴿بچو! جہاں مختلف فنون سے متعلق کتابیں جمع رہتی ہیں اس کو لائبریری کہا جاتا ہے﴾

زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ

﴿بچو! کئی کتابیں الگ الگ ہوں تو وہ لائبریری نہیں بن سکتی۔﴾

قُ	كُ	لُ	مُ	نُ	وُ	هُ	ءُ	ىُ	ےُ

﴿بچو! موبائل کے ہاتھ میں آنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ لائبریری کی ہمیں ضرورت نہیں ہے﴾

قُ	كُ	لُ	مُ	نُ	وُ	هُ	ءُ	ىُ	ےُ

بچو! روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ اپنے مدرسہ کی لائبریری میں گزارو۔

رُسُلُ	سُدُسُ	فُقِدَ	قُتِلَ	نُكِسَ	كَرُمَ

﴿بچو! اپنے آپ کو پاک صاف رکھو، لوگ پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتے ہیں﴾

رُسُلُ	سُدُسُ	فُقِدَ	قُتِلَ	نُكِسَ	كَرُمَ

﴿بچو! ایک دوسرے سے مل کر رہنے سے بہت سارے فائدے ہیں﴾

عُلِمَ	هُدِيَ	صُحُفُ	وُسِعَ	قُدِرَ	نُصِرَ

﴿بچو! سب سے مل کر رہنے والے کو ملنسار کہتے ہیں۔ تم بھی ملنسار بن جاؤ﴾

عُلِمَ	هُدِىَ	صُحُفُ	وُسِعَ	قُدِرَ	نُصِرَ

﴿بچو! قلم پکڑنے کا بھی طریقہ ہوتا ہے، اپنے استاذ جی سے قلم پکڑنے کا طریقہ سیکھو﴾

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا	ذَا	رَا

﴿بچو! اپنی کاپیوں کو پاک صاف رکھو، لکھنے سے پہلے غور کرو کہ کیا لکھ رہے ہو؟﴾

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا	ذَا	رَا

﴿بچو! اللہ تعالیٰ نے قلم کی قسم کھائی ہے، اس لئے قلم کا بھی ادب کرو۔﴾

زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا	طَا	ظَا	عَا	غَا	فَا

اَللّٰهُ	قَا	كَا	لَا	مَا	نَا	وَا	هَا	مَا	اَللّٰهُ

﴿بچو! آج تم اپنے استاذ سے یہ پوچھو کہ مجھے علم میں ترقی کرنے کیلئے کیا کرنا چاہئے؟﴾

زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا	طَا	ظَا	عَا	غَا	فَا

اَللّٰهُ	قَا	كَا	لَا	مَا	نَا	وَا	هَا	مَا	اَللّٰهُ

﴿بچو! کسی کو کوئی چیز دو تو اپنے پاس لکھ لو﴾

زَادَ	خَافَ	تَابَ	جَاهَدَ	حَاسَبَ	جُنَاحُ

﴿بچو! جب تم کسی سے کوئی چیز استعمال کیلئے لوتو اس کو استعمال کے بعد لوٹا دو﴾

زَادَ	خَافَ	تَابَ	جَاهَدَ	حَاسَبَ	جُنَاحُ

﴿بچو! امانت داری، سچائی اور وعدہ وفائی مومن کی علامت ہے۔﴾

شَارَبَ	فَرَاغَ	خَادَعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ

﴿بچو! اگر کوئی تم کو تکلیف پہنچائے تو تم اس کو دل سے معاف کردو﴾

شَارَبَ	فَرَاغَ	خَادَعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ

﴿بچو! جب تم نے کسی چیز کو پڑھ لیا تو یوں سمجھو کہ تم نے اس کا شکار کرلیا﴾

اِیۡ	بِیۡ	تِیۡ	ثِیۡ	جِیۡ	حِیۡ	خِیۡ	دِیۡ	ذِیۡ	رِیۡ

﴿بچو! جب تم کوئی بات کسی کتاب میں پڑھو تو اس کو یاد رکھنے کی عادت ڈالو﴾

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ	خِیْ	دِیْ	ذِیْ	رِیْ

﴿بچو! اگر تم نے کسی چیز کو لکھ لیا تو یوں سمجھو کہ تم نے اس کو قید کرلیا﴾

زِیْ	سِیْ	شِیْ	صِیْ	ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ	غِیْ	فِیْ

﴿بچو! لکھی ہوئی باتوں پر غور کرو تاکہ وہ باتیں تمہارے ذہن میں بیٹھ جائیں﴾

زِیْ	سِیْ	شِیْ	صِیْ	ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ	غِیْ	فِیْ

﴿بچو! اچھی تحریر تمہارے کمال کو بتلاتی ہے اس لئے اپنی تحریر کو بہترین بناؤ﴾

قِيْ	كِيْ	لِيْ	مِيْ	نِيْ	وِيْ	هِيْ	ءِيْ	يِيْ

﴿بچو! لڑائی جھگڑے سے نفرتیں بڑھتی ہیں اور محبتیں ختم ہو جاتی ہیں﴾

قِيْ	كِيْ	لِيْ	مِيْ	نِيْ	وِيْ	هِيْ	ءِيْ	يِيْ

﴿بچو! لکھی ہوئی باتیں قیدی کی طرح ہوتی ہیں﴾

کِتَابِیْ	اَرِنِیْ	فِیْهِ	دِیْنِیْ

رَازِقِیْنَ	مَفَاتِیْحُ	یُوَارِیْ	اُجِیْبُ

﴿بچو! تم جب دوسروں کے کام آؤ گے تو دوسرے بھی تمہارے کام آئیں گے﴾

دِيۡنِيۡ	فِيۡهِ	اَرِنِيۡ	كِتَابِيۡ

اُجِيۡبُ	يُوَارِيۡ	مَفَاتِيۡحُ	رَازِقِيۡنَ

﴿بچو! لکھ لکھ کر اپنے علم کو ذہن میں قید کرلو﴾

عِبَادِیْ	عَذَابِیْ	تَمَاثِیْلُ	مَقَادِیْرُ	اٰخِیْهِ	بَنِیْهِ

﴿بچو! آج تم لکھنے کی جتنی مشق کرو گے کل تمہاری تحریر کو لوگ دیکھتے ہی رہ جائیں گے۔﴾

عِبَادِیْ	عَذَابِیْ	تَمَاثِیْلُ	مَقَادِیْرُ	اَخِیْهِ	بَنِیْهِ

﴿بچو! لکھے بغیر پڑھنا ایسے ہی ہے جیسے سالن کے بغیر کھانا﴾

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ	دُوْ	ذُوْ	رُوْ

﴿بچو! لکھے بغیر پڑھنا ایسے ہی ہے جیسے بغیر گوشت کی بریانی۔﴾

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ	دُوْ	ذُوْ	رُوْ

﴿بچو! صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قرآنِ مجید لکھا کرتے تھے اس لیے تم بھی لکھا کرو﴾

زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ	ضُوْ	طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ

﴿بچو! صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قرآنِ مجید پر عمل کیا کرتے تھے، تم بھی اس پر عمل کیا کرو﴾

زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ	ضُوْ	طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ

ماشاءاللہ ﴿وہ شخص لکھتا ہے جس کو لکھنے کا فائدہ معلوم ہے﴾ ماشاءاللہ

قُوْ	كُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	هُوْ	ءُوْ	يُوْ

ماشاءاللہ ﴿وہ شخص لکھتا ہے جس کو لکھنے کی حقیقت معلوم ہو۔﴾ ماشاءاللہ

قُوْ	کُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	ھُوْ	ءُوْ	یُوْ

﴿لکھا ہے لکھتا ہے لکھے گا وہ شخص   لکھ لکھ کر وہ دیکھے گا اپنا عکس﴾

نُوحُ	طُورُ	تُوبُوْا	نُورُ

﴿ لکھتے ہوئے جو مشقت تم اُٹھا رہے ہو وہی مشقت تمہاری خوشی کا ایک دن ذریعہ بن جائے گی۔ ﴾

نُوْرُ	تُوْبُوْا	طُوْرُ	نُوْحُ

﴿بچو! بولا جاتا ہے کہ وہ پڑھا لکھا آدمی ہے﴾

تَكُونُ	يَقُومُ	يُوحِىُ	قَالُوا

﴿بچو! پڑھے لکھے آدمی کی ہر جگہ عزت ہوتی ہے۔﴾

قَالُوْا	يُوْحِىْ	يَقُوْمُ	تَكُوْنُ

﴿غور کرو! پڑھنا لکھنا دونوں جانتا ہو جب ہی تو وہ پڑھا لکھا ہے﴾

مُسْلِمُوْنَ	قَارُوْنُ	دَاخِرُوْنَ	سَبَقُوْنَا	بَاسِطُوْنَ	رَاجِعُوْنَ

﴿غور کرو! ہر سبق تمہیں آگے بڑھاتا ہے اس لئے ہر سبق لکھنے کی کوشش کرو﴾

مُسْلِمُوْنَ	قَارُوْنُ	دَاخِرُوْنَ	سَبَقُوْنَا	بَاسِطُوْنَ	رَاجِعُوْنَ

﴿ہم یوں بولتے ہیں کہ میں لکھ کے دیتا ہوں کہ وہ آدمی بہت اچھا ہے﴾

رَ	ذَ	دَ	خَ	حَ	جَ	ثَ	تَ	بَ	اَ

﴿بچو! دوسروں کو اپنے سے اچھا سمجھو گے تو دوسرے بھی تمہیں اپنے سے اچھا سمجھیں گے﴾

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ	دٗ	ذٗ	رٗ

﴿ہم یوں نہیں بولتے کہ میں پڑھ کے بولتا ہوں کہ وہ آدمی خراب ہے﴾

زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ

﴿بچو! اگر تم دوسروں کے بارے میں یہ خیال کرتے ہو کہ وہ بُرا ہے تو یاد رکھو! دوسرا بھی تمہیں بُرا ہی خیال کرے گا﴾

زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ

﴾اُس نے کسی کو خط لکھا اور اپنے پتے پر بھیج دیا اس لیے کہ اُس میں بھیجہ نہ تھا﴿

قٰ	كٰ	لٰ	مٰ	نٰ	وٰ	ہٰ	ءٰ	یٰ	ےٰ

﴿بچو! یہ آسمان وزمین اور چاند وسورج قدرت کی نشانیاں ہیں، تم ان سب کو دیکھ کر اپنے رب کو پہچانو﴾

قٰ	كٰ	لٰ	مٰ	نٰ	وٰ	ہٰ	ءٰ	یٰ	ےٰ

﴿تمہارا بچپن اگر پڑھنے اور لکھنے میں گزرے گا تو تمہاری نوجوانی اور بڑھاپا خوشی اور راحت میں گزرے گا﴾

اٰدَمَ	اٰمَنَ	مٰلِكِ	اٰبَوٰهُ	سَمٰوٰتِ	غٰوِيْنَ

﴿آج کی محنت کل کی راحت کا ذریعہ بن جاتی ہے اس لئے آج خوب محنت کرو﴾

اٰدَمَ	اٰمَنَ	مٰلِكِ	اَبٰوهُ	سَمٰوٰتِ	غٰوِيْنَ

﴿اس نے ایسا لکھا تھا کہ میں پڑھ نہ سکا گویا اس نے ایسا لکھ کر مجھے مشکل میں ڈال دیا﴾

یُصْلِحُ	اِلٰهُنَا	هٰذَا	كِتٰبُ	رِسٰلٰتِ	ذٰلِكَ

﴿تمہاری تحریر اگر خراب ہے تو اس سے دوسروں کو تکلیف ہوگی، اس لئے تم اپنی تحریر کو درست کرلو﴾

يُصْلِحُ	اِلٰهُنَا	هٰذَا	كِتٰبُ	رِسٰلٰتِ	ذٰلِكَ

﴿ایسا لکھو کہ سب پڑھ سکیں۔ ایسا مت لکھو کہ تم خود نہ پڑھ سکو﴾

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر

﴿ایسا پڑھو کہ پڑھا سکو ایسا مت پڑھو کہ خود پڑھ نہ سکو۔﴾

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ	دٖ	ذٖ	رٖ

سُبْحَانَ اللّٰہ ﴿تمہاری تحریر تمہاری صلاحیت کا پتہ بتا دیتی ہے﴾ مَاشَاءَ اللّٰہ

زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ

سُبحان اللہ ﴿تمہاری تحریر تمہاری خوبیوں کو اُجاگر کرتی ہے۔﴾ ماشاءاللہ

زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ

﴿اپنے بچپن کی تحریر کو تم محفوظ رکھو تا کہ جوانی میں اپنی ہی تحریر پر ہنس سکو﴾

قِ	کِ	لِ	مِ	نِ	وِ	ہِ	ءِ	یِ	ےِ

﴿اپنے بچپن کی تحریر کو تم محفوظ رکھو تا کہ جوانی میں تمہاری تحریر میں ہوئی ترقی کا تمہیں احساس ہو﴾

قٖ	كٖ	لٖ	مٖ	نٖ	وٖ	هٖ	ء	يٖ	ےٖ

﴿بڑے ہونے سے پہلے اپنی تحریر درست کرلو تاکہ کوئی بچہ تمہاری تحریر کو درست کرنے کی جرات نہ کرسکے﴾

اِلٰفِ	بِهٖ	عِبَادِهٖ	رُسُلِهٖ	نُوْرِهٖ	وَقِيْلِهٖ

﴿بڑے ہونے سے پہلے اپنی تحریر درست کرلو تاکہ زندگی بھر کے پچھتاوے سے تم بچ سکو۔﴾

اِلٰفِ	بِہٖ	عِبَادِہٖ	رُسُلِہٖ	نُوْرِہٖ	وَقِیْلِہٖ

﴿بچو! تمہاری تحریر سے تمہاری نفاست اور تمہارے ذوق کا پتہ چلتا ہے﴾

هٰذِهٖ	بِكَلِمٰتِهٖ	بِاٰيٰتِهٖ	بِكِتَابِهٖ	بَيَمِيْنِهٖ	فِيْهِ

﴿بچو! اللہ کا شکر ادا کرو کہ تم نے عربی زبان کے بہت سے الفاظ کی مشق کر لی ہے۔﴾

هٰذِهٖ	بِكَلِمٰتِهٖ	بِاٰيٰتِهٖ	بِكِتٰبِهٖ	بَيَمِيْنِهٖ	فِيْهِ
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______
______	______	______	______	______	______

سُبْحَانَ اللّٰہ ﴿بچو! غور سے دیکھ کر لکھو کہ تم کیا لکھ رہے ہو؟﴾ مَاشَاءَاللّٰہُ

أَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ	ذَ	رَ

سُبْحَانَ اللّٰہ ج دیکھ کر لکھو تا کہ کل بغیر دیکھے لکھنے کی صلاحیت پیدا ہو جا ماشاءاللہ

أَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ	ذَ	رَ

﴿بچو! جس طرح تم لکھ رہے ہو کراماً کاتبین بھی اسی طرح لکھ رہے ہیں﴾

زٌ	سٌ	شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ

﴿بچو! اگر اپنی تحریر درست کرنا چاہتے ہو تو قلم سے ایسی دوستی رکھو جیسے کسی مخلص دوست سے تم دوستی رکھتے ہو﴾

زً	سً	شً	صً	ضً	طً	ظً	عً	غً	فً

﴿بچو! عربی زبان میں کاتب لکھنے والے کو کہتے ہیں اور کاتبین جمع ہے یعنی لکھنے والے﴾

قٌ	كٌ	لٌ	مٌ	نٌ	وٌ	هٌ	ءٌ	یٌ	ےٌ

﴿بچو! تم یہاں اُلٹا پیش لکھ رہے ہو، مگر تم اُلٹے مت ہو جاؤ۔﴾

قٗ	كٗ	لٗ	مٗ	نٗ	وٗ	هٗ	ءٗ	یٗ	ےٗ

﴿لکھنے کو تحریر اس لیے کہتے ہیں کہ جو تم نے لکھ دیا وہ لکھا ہوا تم سے آزاد ہو گیا﴾

لَہٗ	دَاوٗدَ	رَسُوْلُہٗ	اٰیٰتُہٗ	جُنُوْدُہٗ	تِلَاوَتُہٗ

﴿بچو! تم ہمیشہ اپنے آپ کو اتنا خوش رکھو کہ دیکھنے والے تم کو خوش دیکھ کر خود خوش ہو جائیں۔﴾

لَهٗ	دَاوٗدَ	رَسُوْلُهٗ	اٰيَاتُهٗ	جُنُوْدُهٗ	تِلَاوَتُهٗ

﴿ لکھنے سے پہلے جو بات تمہارے ذہن میں قید تھی وہ لکھنے کے بعد آزاد ہوگئی ﴾

وَرِثَهٗ	مَوَازِيْنُهٗ	جَعَلَهٗ	مَاوٰرِیَ	غَاوْنَ	قَرِيْنُهٗ

﴿ہمیشہ دوسروں کو اپنا دکھ مت سناؤ، ورنہ تم سے لوگ دور ہو جائیں گے۔﴾

وَرِثَہٗ	مَوَازِیْنُہٗ	جَعَلَہٗ	مَاوٗرِیَ	غَاوٗنَ	قَرِیْنُہٗ

﴿حرکت اور سکون ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ بچو! تم حرکت میں رہو تا کہ سکون پا سکو﴾

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ	ذَوْ	رَوْ

﴿بچو! ہر فن کے پیچھے ہمت، محنت اور لگن پوشیدہ ہوتی ہے۔﴾

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ	ذَوْ	رَوْ

﴿ قرآنِ مجید میں روزہ کی فرضیت کیلئے کُتِبَ (لکھا گیا) کا لفظ استعمال کیا گیا ہے یعنی فرض کیا گیا ﴾

زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ	ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ

﴿بچو! آؤ! ہم سب مل کر اس ملک کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں۔﴾

زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ	ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ

﴿اللہ نے فرمایا: وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ کاتب کو چاہیے کہ لکھنے سے انکار نہ کرے﴾

قَوْ	كَوْ	لَوْ	مَوْ	نَوْ	وَوْ	هَوْ	ءَوْ	يَوْ

﴿بچو! ہمارا ملک اگر مضبوط رہے گا تو ہم بھی مضبوط رہیں گے۔﴾

قَوْ	کَوْ	لَوْ	مَوْ	نَوْ	وَوْ	هَوْ	ءَوْ	يَوْ

﴿اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ (البقرہ: ۲۸۲) اور لکھنے میں کاہلی نہ کرو﴾

اَوْفِ	حَوْلَ	صَوْمُ	سَوْفَ

﴿ہر کام اس وقت ادھورا ہوتا ہے جب کام کرنے والا سستی اور کاہلی کا شکار ہو جاتا ہے﴾

اَوْفِ	حَوْلَ	صَوْمُ	سَوْفَ

﴿فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (آل عمران: ۵۳) پس آپ ہمیں گواہوں میں لکھ دیجیے﴾

كَوْثَرَ	شَرَوْهُ	يٰقَوْمِ	مَوْءٗدَةُ

﴿بچو! ہمیشہ اپنے رب کی مدد طلب کرتے ہو اس کی مدد کے بغیر تم زندہ نہیں رہ پاؤ گے۔﴾

كَوْثَرَ	شَرًّوْهُ	يٰقَوْمِ	مَوْءدَةُ

﴿اللہ تعالیٰ نے فرمایا: سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا ہم لکھ لیں گے جو وہ کہہ رہے ہیں۔ بچو! تم بھی لکھو﴾

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ	دَیْ	ذَیْ	رَیْ

﴿بچو! اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو اسی کے فضل سے تم ترقی کر سکتے ہو﴾

اَیٗ	بَیٗ	تَیٗ	ثَیٗ	جَیٗ	حَیٗ	خَیٗ	دَیٗ	ذَیٗ	رَیٗ

﴿اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَاللّٰہُ یَکْتُبُ مَا یُبَیِّتُوْنَ اور اللہ لکھ رہا ہے ان کی راتوں کی بات چیت کو﴾

زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ	ضَیْ	طَیْ	ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ

﴿بچو! دوسروں کو اپنا بنانے کی تدبیریں اختیار کرو۔﴾

زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ	ضَیْ	طَیْ	ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ

﴿اللہ نے فرمایا: كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے۔ اس سے لکھنے کی اہمیت معلوم ہوتی ہے﴾

قَیْ	کَیْ	لَیْ	مَیْ	نَیْ	وَیْ	هَیْ	ءَیْ	يَیْ

﴿بچو! اپنوں کو غیر بنانے کی گستاخی ہر گز مت کرو، اس طرح تم زندگی میں تنہا رہ جاؤ گے۔﴾

قَیُ	گَیُ	لَیُ	مَیُ	نَیُ	وَیُ	ھَیُ	ءَیُ	یَیُ

﴿اللہ تعالیٰ نے فرمایا: كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (المائدہ: ۳۲) ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا﴾

يٰلَيْتَنِيْ	اَبَوَيْهِ	صَيْفُ	اَيْنَ

﴿بچو! تم با اخلاق طالب علم بننے کی کوشش کرو، لوگ تم سے قریب ہو جائیں گے۔﴾

يٰلَيْتَنِىْ	اَبَوَيْهِ	صَيْفُ	اَيْنَ

﴿ کاغذ پر لکھنے کا تذکرہ قرآن مجید میں ہے......اگلے صفحہ میں دیکھئے ﴾

اَوْحَيْتَ	عَيْنَيْنِ	لَارَيْبَ	غَيْرِى

﴿وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ (الانعام:۷) اور اگر ہم کاغذ پر لکھا ہوا نوشتہ آپ پر نازل فرماتے﴾

اَوْحَيْتَ	عَيْنَيْنِ	لَارَيْبَ	غَيْرِيْ

﴿اللہ نے فرمایا: كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ (الانعام:۱۲) اللہ نے مہربانی کرنا اپنے اوپر لکھ دیا ہے﴾

بَيْنَ يَدَيْهِ	يُنَادُوْنَ	هَيْهَاتَ	اَوْجَسَ	سُلَيْمٰنُ	فَتَعَالَيْنَ

﴿ بچو! اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت مانگو وہ یقیناً رحم کرنے والا ہے۔ ﴾

بَيْنَ يَدَيْهِ	يُنَادَوْنَ	هَيْهَاتَ	اَوْجَسَ	سُلَيْمٰنُ	فَتَعَالَيْنَ

﴿اللہ نے فرمایا: وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ (الاعراف:۱۴۵) اور ہم نے چند تختیوں پر ان کیلئے لکھ دی ہر چیز﴾

بَ بٰ بَا	بِ بٖ بِيْ بَيْ	بُ بٗ بُوْ بَوْ	جُوْ جَوْ جِيْ جٖ جَيْ

﴿بچو! تم دوسروں کے ساتھ بھلائی کرو، لوگ تمہارے ساتھ بھی بھلائی ہی کریں گے۔﴾

بَ بٰ بَا	بِ بٖ بِیْ بَیْ	بُ بٗ بُوْ بَوْ	جُوْ جَوْ جِیْ جٖ جَیْ

﴿یہ دعاء پڑھیے :وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اور ہم لوگوں کے نام دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دے اور آخرت میں بھی﴾

خَلَقَ	اِذَا وَقَبَ	وَاِذَا قُرِئَ	وَكَوَاعِب	فِيْ جِيْدِهَا	يَقُوْلُ

﴿یہ دعاء پڑھیے :وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اور ہم لوگوں کے نام دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دے اور آخرت میں بھی﴾

خَلَقَ	اِذَا وَقَبَ	وَاِذَا قُرِئَ	وَ كَوَاعِب	فِيْ جِيْدِهَا	يَقُوْلُ

﴿لکھی ہوئی چیز کا تذکرہ بھی قرآن مجید میں ہے یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ (الاعراف:۱۵۷) وہ لوگ اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں﴾

فَعَقَرُوْهَا	لَا يَمُوْتُ فِيْهَا	مَآرِبُ	يَوْمَ يَرَوْنَهَا	وَصَاحِبَتِهٖ

﴿ لکھی ہوئی چیز کا تذکرہ بھی قرآن مجید میں ہے يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ (الاعراف:۱۵۷) وہ لوگ اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں ﴾

فَعَقَرُوْهَا	لَا يَمُوْتُ فِيْهَا	مَآرِبُ	يَوْمَ يَرَوْنَهَا	وَصَاحِبَتِهٖ

﴿قرآن مجید میں ہے قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا کہہ دیجیے ہمیں وہی چیز پہنچتی ہے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے﴾

ذٰلِكَ	فَقَالَ	حٰفِظِیْنَ	وَاُوْتِیَ کِتٰبَهٗ	کَیْفَ فَعَلَ

﴿دکھ، رنج، درد، مصیبت اور آفت زندگی کا یہ بھی ایک حصہ ہے۔﴾

ذٰلِكَ	فَقَالَ	حٰفِظِيْنَ	وَاُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	كَيْفَ فَعَلَ

﴿لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ (الرعد:٣٨) ہر مقررہ وعدے کی لکھت ہے﴾

وَلِیَ دِیْنِ	اَوْحٰى لَهَا	بِمَا يُوْعُوْنَ	وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ

﴿اللہ کا فضل ہے کہ تم نے اس ورک بک کی مدد سے بہت کچھ لکھنا سیکھ لیا ہے۔﴾

وَلِيَ دِيْنِ	اَوْحٰى لَهَا	بِمَا يُوْعُوْنَ	وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ